

الطبعة الثانية بعد المراجعة

اردو زبان میں اصول حدیث کا مختصر اور عام فہم رسالہ

ریجنل طباعت

خیر الاصول

فی

حکام الرسول ﷺ

مؤلف

حضرت مولانا خیر محمد جالندھری قدس سرہ

مع

رسالہ منظومہ (فارسی)

از حضرت مولانا مفتی الہی بخش کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مؤلف خاتمہ مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)

حاشیہ میں جداول کی مدد سے مباحث کی تسہیل کی گئی ہے



پبلیشر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ ریٹھ

کتب الحدیث:

الصحاح المجردة

الحسان الغالية

المخلوطة

الضعاف المجردة

الموضوعات المجردة

اردو زبان میں اصول حدیث کا مختصر اور عام فہم رسالہ

خیر الاصول

فی

حکام الشیوخ

مؤلف

حضرت مولانا خیر محمد رضا جاندہری قدس سرہ

۱۳۱۳ - ۱۳۹۰ھ

مع

رسالہ منظومہ (فارسی)

از حضرت مولانا مفتی الہی بخش کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مؤلف خاتمہ مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)

۱۱۶۲ - ۱۲۳۵ھ

حاشیہ میں جداول کی مدد سے مباحث کی تسہیل کی گئی ہے



ولفتیر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرات اہل علم، عزیز طلبہ اور معزز قارئین کی خدمت میں گزارش :
الحمد للہ! اس کتاب کی تصحیح کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی غلطی نظر آئے یا کوئی مفید تجویز
ہو تو براہ کرم تحریر کر کے ہمیں ضرور ارسال فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت بہتر اور غلطی سے پاک ہو سکے۔
جزاکم اللہ تعالیٰ خیرًا

برائے خط و کتابت : 9/2 سیکٹر 17، کورنگی انڈسٹریل ایریا یا بالمقابل محمدیہ مسجد، بلال کالونی کراچی۔

کتاب کا نام : خیر الاخوان فی حلال الشرب

مؤلف : حضرت انا خیر محمد متاباہی قدس سرہ

قیمت برائے قارئین : فہرست کتب ملاحظہ فرمائیں۔

سن اشاعت : ۱۴۴۳ھ - ۲۰۲۲ء

ناشر : البشیری ولفیر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ

فون نمبر : 7-35121955-21 (+92)

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.albushra.org.pk

ای میل : info@maktaba-tul-bushra.com.pk

ملنے کا پتہ : 9/2 سیکٹر 17، کورنگی انڈسٹریل ایریا یا بالمقابل محمدیہ مسجد، بلال کالونی کراچی

موبائل نمبر : 0321-2196170, 0334-2212230, 0302-2534504,

0314-2676577, 0346-2190910

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۲	پہلی تقسیم	۴	عرض ناشر
۱۳	دوسری تقسیم	۵	تذکرہ مؤلف
۱۵	بیان صحاح ستہ	۶	تنبیہات
۱۵	مراتب صحاح ستہ	۷	خیر الاصول فی حدیث الرسول
۱۵	مذہب اصحاب صحاح ستہ	۷	أصول حدیث کی تعریف
۱۶	جرح و تعدیل کا بیان	۷	أصول حدیث کی غایت
۱۶	الفاظ تعدیل	۷	أصول حدیث کا موضوع
۱۷	الفاظ جرح	۷	حدیث کی تعریف
۱۷	تقسیم جرح و تعدیل	۸	حدیث کی تقسیم
۱۷	قبولیت و عدم قبولیت جرح و تعدیل	۸	خبر متواتر اور خبر واحد
۱۸	شروط قبولیت جرح و تعدیل	۸	خبر واحد کی پانچ تقسیمات
۱۸	جرح و تعدیل میں تعارض	۸	خبر واحد کی پہلی تقسیم
۱۹	ضمیمہ	۹	خبر واحد کی دوسری تقسیم
۲۰	رسالہ اصول حدیث نظم (فارسی)	۹	خبر واحد کی تیسری تقسیم
۲۰	اقسام حدیث باعتبار حذف رواۃ	۱۰	خبر واحد کی چوتھی تقسیم
۲۱	اقسام حدیث باعتبار قوت وضعف	۱۱	خبر واحد کی پانچویں تقسیم
۲۱	اقسام حدیث باعتبار دیگر، در رواۃ احادیث	۱۱	بیان صیغ اداء
۲۲	تعریف صحابی رضی اللہ عنہ و تابعی رضی اللہ عنہ	۱۲	«حَدَّثَنِي» اور «أَخْبَرَنِي» میں فرق
۲۲	بیان اخبار و تحدیث	۱۲	بیان کتب حدیث

عرض ناشر

رسالہ «خیر الاصول فی حدیث الرسول ﷺ» حضرت مولانا خیر محمد جالندھری صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا تالیف کردہ ہے، جس میں علم اصول حدیث کی منتخب مصطلحات کو جمع کر دیا گیا ہے۔ چوں کہ یہ رسالہ علم حدیث کی ان اصطلاحات پر مشتمل ہے جن کا تذکرہ کتب حدیث میں جا بجا کیا جاتا ہے، اس لیے یہ رسالہ مبتدئین کے لیے ایک اعتبار سے علم حدیث کی کنجی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر «مشکاۃ المصابیح» شروع کرنے سے قبل یہ رسالہ باقاعدہ طلبہ کو یاد کرایا جاتا ہے، چنانچہ حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ نے جب یہ رسالہ اپنے شیخ و مرشد حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بھیجا تو اس کو دیکھ کر بے حد پسندیدگی کا اظہار فرمایا، حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوب کا تذکرہ مولانا خیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ ان الفاظ میں کرتے ہیں:

قطب الارشاد والکلوین، شیخ المشرح والکاملین، مجدد الملت، حکیم الامت، سیدی ومولائی ومرشدی حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم العالی کا مکتوب گرامی:

آج صبح آپ کا رسالہ «خیر الاصول» یہاں (مدرسہ امداد العلوم، خانقاہ امدادیہ، تھانہ بھون) کے نصاب میں داخل کر کے نقشہ میں لکھوادیا گیا، کہ «مشکاۃ» سے پہلے اس کو پڑھا جایا کرے۔ انتہی

۱۲ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

الحمد للہ ادارہ «البشری» کو اس سے قبل بھی یہ مختصر رسالہ شائع کرنے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے، مگر اس طبع کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ طبع گذشتہ معیار سے منفرد انداز میں مکمل رنگین طباعت ہے، جس میں اضافی امر یہ ہے کہ مفتی ابولبابہ صاحب حفظہ اللہ ورعہ نے حاشیہ میں نقشہ جات کی مدد سے مباحث کتاب کی تسہیل کی ہے، ادارہ اس کاوش پر مفتی صاحب کا ممنون و مشکور ہے، فجزاہ اللہ خیر الجزاء۔

کوشش یہ کی گئی ہے کہ ایک مقسم کے تحت آنے والی تمام اقسام ایک رنگ سے نمایاں کی جائیں، اور ان کے مقابل دوسرے مقسم کی اقسام کا رنگ پہلی ذکر کردہ اقسام سے جدا رکھا جائے۔ اس طرز سے نقشہ جات کو سمجھنا ان شاء اللہ آسان ثابت ہوگا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ان نقشہ جات میں تمام مصطلحات کا احصاء نہیں کیا گیا، بلکہ صرف ان ہی اقسام کا ذکر کیا گیا ہے جن کو مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب میں ذکر کیا ہے۔ فقط

نیز اس کتاب کی تیاری میں مطبع نور محمد کے شائع کردہ نسخے سے استفادہ کیا گیا ہے۔

تذکرہ مؤلف

حضرت مؤلف مولانا خیر محمد بن الہی بخش بن خدا بخش جالندھری رحمۃ اللہ علیہ بیک وقت فقہ، حدیث اور تزکیہ وارشاد میں مقامِ عالی کے حامل تھے۔ آپ جالندھر میں اپنے ننھیال میں ۱۳۱۲ یا ۱۳۱۳ھ بمطابق ۱۸۹۵ء میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم جالندھر ہی میں حاصل کی۔ اس کے بعد مدرسہ منبع العلوم (بلند شہر) اور دیگر مدارس میں تعلیم حاصل کی، اور تکمیل مدرسہ اشاعت العلوم واقعہ بانس بریلی میں کی۔ آپ کے اساتذہ میں شیخ محمد یاسین سرہندی، شیخ عبدالرحمن سلطان پوری، شیخ سلطان احمد پشوری اور شیخ سلطان احمد بریلوی کے نام سرفہرست ہیں۔

کئی سال مختلف مدارس میں تدریس و نظامت اور اہتمام کے فرائض انجام دیتے رہے، اور اس کے بعد اپنے شیخ و مربی حکیم الامت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مشورے اور راہنمائی سے ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۳۱ء کو جالندھر میں مدرسہ "خیر المدارس" کی بنیاد ڈالی۔ اور پاکستان کے عالم وجود میں آنے کے بعد حضرت نے اپنا مدرسہ جالندھر سے ملتان منتقل کر دیا، جو آج بھی "جامعہ خیر المدارس" کے نام سے پوری آب و تاب کے ساتھ مصروفِ عمل ہے۔

حضرت کا شمار حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے اجل خلفاء میں ہوتا ہے۔ نیز تصنیف و تالیف سمیت حضرت کی دینی و ملی خدمات کی ایک طویل فہرست ہے جس کو یہاں ذکر کرنا ممکن نہیں۔ اور بالآخر ۲۰ شعبان ۱۳۹۰ھ کو آسمانِ علم کا یہ ستارہ اس دارِ فانی سے کوچ کر کے اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعہ۔

* * * * *

تنبیہات

- ۱۔ رسالہ ہذا میں اہل فن کی کتب معتبرہ سے چند مصطلحات اصول حدیث کو منتخب کر کے مترجم اور مرتب کیا گیا ہے۔
- ۲۔ ناظرین کے اطمینان و سہولت کی غرض سے ہر مضمون کے اختتام پر اس کے ماخذ کا حوالہ بین القوسین بیان کر دیا ہے۔
- ۳۔ وہ طلبہ جو فن حدیث کی ابتدائی کتب کے پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کو سبقاً یہ رسالہ یاد کرا دینا از حد مفید ثابت ہوگا۔

مؤلف

۱۶ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ

خیر الاصول فی حدیث الرسول ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

اما بعد، علم اصول حدیث کی بعض اصطلاحیں مختصر طور پر ذکر کی جاتی ہیں۔ حق تعالیٰ توفیق صواب شامل حال رکھ کر مبتدئین کی حدیث کو نفع پہنچائیں، آمین۔

اصول حدیث کی تعریف *

علم اصول حدیث وہ علم ہے جس کے ذریعہ حدیث کے احوال معلوم کیے جاتے ہیں۔
اصول حدیث کی غایت: علم اصول حدیث کی غایت یہ ہے کہ حدیث کے احوال معلوم کر کے مقبول پر عمل کیا جائے اور غیر مقبول سے بچا جائے۔
اصول حدیث کا موضوع: علم اصول حدیث کا موضوع حدیث ہے۔

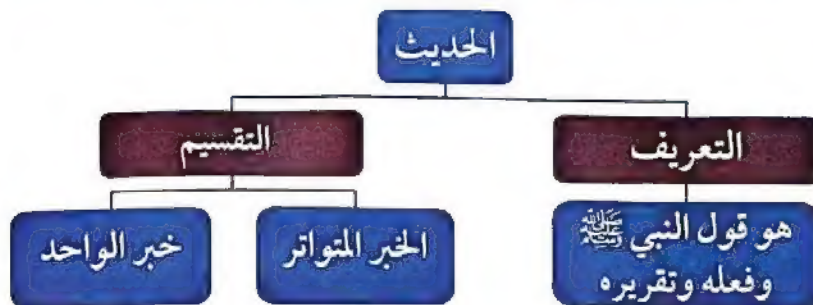
حدیث کی تعریف **

حضرت رسول خدا ﷺ و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین و تابعین و المحدثین کے قول و فعل و تقریر کو «حدیث» کہتے ہیں۔ اور کبھی اس کو «خبر» و «اثر» بھی کہتے ہیں۔

لہ تقریر رسول ﷺ یہ ہے کہ کسی مسلمان نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی، آپ نے جاننے کے باوجود اسے منع نہ فرمایا، بلکہ خاموشی اختیار فرما کر اسے برقرار رکھا اور اس طرح اس کی تصویب و تثبیت فرمائی۔ (کذا فی مقدمة فتح الملہم، ص: ۱۰۷)



*



**

حدیث کی تقسیم

حدیث دو قسم پر ہے: ۱۔ خبر متواتر ۲۔ خبر واحد۔

خبر متواتر: وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ اُن سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔

خبر واحد: وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔

پھر خبر واحد مختلف اعتباروں سے کئی قسم پر ہے *

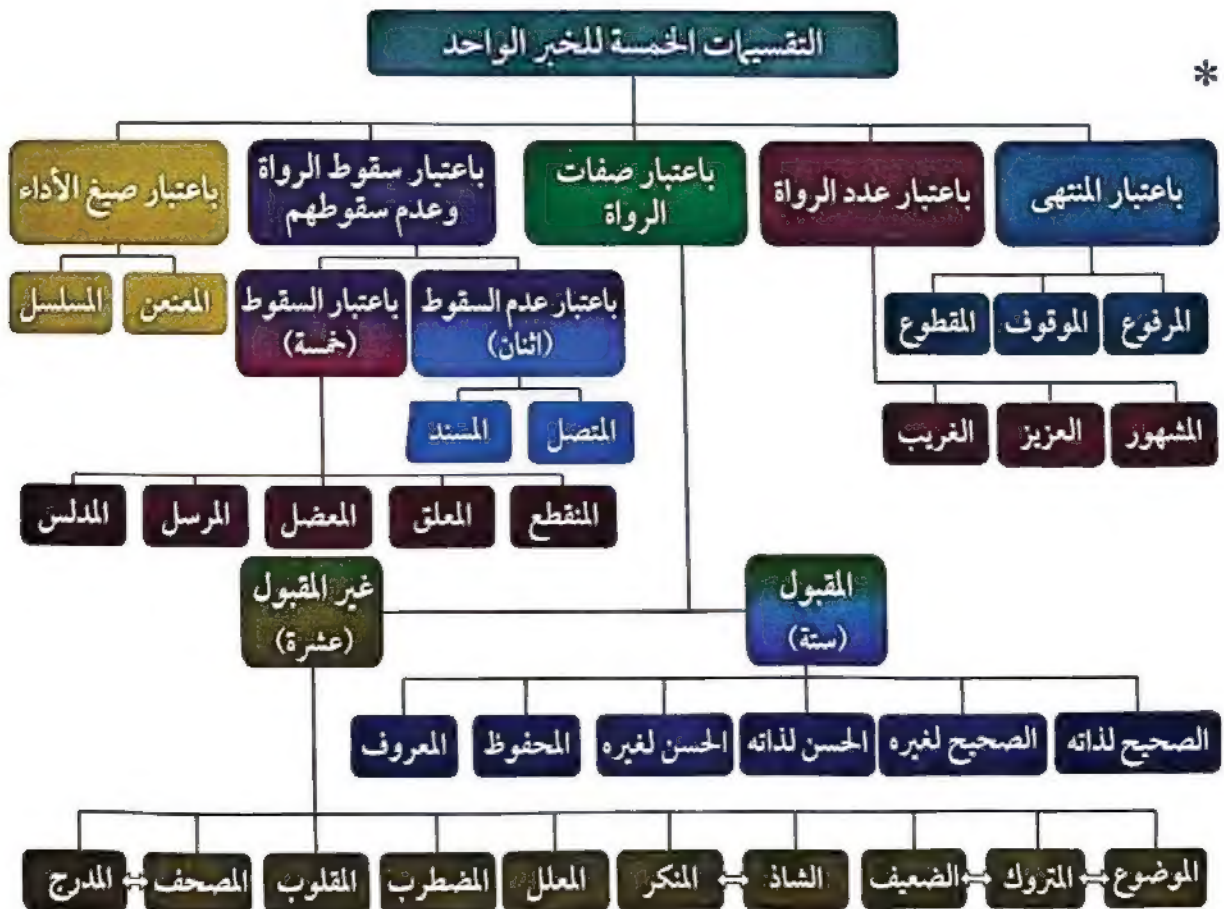
خبر واحد کی پہلی تقسیم

خبر واحد اپنے منتہی کے اعتبار سے تین قسم پر ہے: ۱۔ مرفوع ۲۔ موقوف ۳۔ مقطوع۔

۱۔ مرفوع: وہ حدیث ہے جس میں رسول خدا ﷺ کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۲۔ موقوف: وہ حدیث ہے جس میں صحابی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۳۔ مقطوع: وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔



خبر واحد کی دوسری تقسیم

خبر واحد عدد روایات کے اعتبار سے بھی تین قسم پر ہے: ۱- مشہور ۲- عزیز ۳- غریب۔

۱- مشہور: وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں تین سے کم کہیں نہ ہوں۔

۲- عزیز: وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں دو سے کم کہیں نہ ہوں۔

۳- غریب: وہ حدیث ہے جس کے راوی کہیں نہ کہیں ایک ہو۔

خبر واحد کی تیسری تقسیم

خبر واحد اپنے راویوں کی صفات کے اعتبار سے سولہ قسم پر ہے:

- ۱- صَحِيحٌ لِّذَاتِهِ ۲- حَسَنٌ لِّذَاتِهِ ۳- ضَعِيفٌ ۴- صَحِيحٌ لِّغَيْرِهِ ۵- حَسَنٌ لِّغَيْرِهِ ۶- مَوْضُوعٌ ۷- مَثْرُوكٌ ۸- شَاذٌ ۹- مَحْفُوظٌ ۱۰- مُنْكَرٌ ۱۱- مَعْرُوفٌ ۱۲- مُعَلَّلٌ ۱۳- مُضْطَرِبٌ ۱۴- مَقْلُوبٌ ۱۵- مُصَحَّفٌ ۱۶- مُذْرَجٌ۔

۱- صَحِيحٌ لِّذَاتِهِ: وہ حدیث ہے جس کے کل راوی عادل کامل الضبط ہوں اور اس کی سند متصل ہو، معلل و شاذ ہونے سے محفوظ ہو۔

۲- حَسَنٌ لِّذَاتِهِ: وہ حدیث ہے جس کے کل راوی میں صرف ضبط ناقص ہو، باقی سب شرائط صحیح لذاتہ کے اس میں موجود ہوں۔

۳- ضَعِيفٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں حدیث صحیح و حسن کے شرائط نہ پائے جائیں۔

۴- صَحِيحٌ لِّغَيْرِهِ: اس حدیث حسن لذاتہ کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۵- حَسَنٌ لِّغَيْرِهِ: اس حدیث ضعیف کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۶- مَوْضُوعٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی پر حدیث نبوی ﷺ میں جھوٹ بولنے کا طعن موجود ہو۔

۷- مَثْرُوكٌ: وہ حدیث ہے جس کا راوی مہتمم بالکذب ہو یا وہ روایت قواعد معلومہ فی الدین کے مخالف ہو۔

۸- شَاذٌ: وہ حدیث ہے جس کا راوی خود ثقہ ہو مگر ایک ایسی جماعت کثیرہ کی مخالفت کرتا ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہیں۔

- ۹- **مَحْفُوظٌ**: وہ حدیث ہے جو شاذ کے مقابل ہو۔
- ۱۰- **مُنْكَرٌ**: وہ حدیث ہے جس کا راوی باوجود ضعیف ہونے کے جماعت ثقات کے مخالف روایت کرے۔
- ۱۱- **مَعْرُوفٌ**: وہ حدیث ہے جو منکر کے مقابل ہو۔
- ۱۲- **مُعَلَّلٌ**: وہ حدیث ہے جس میں کوئی ایسی علت خفیہ ہو جو صحت حدیث میں نقصان دیتی ہے۔ اس کو معلوم کرنا ماہرین ہی کا کام ہے، ہر شخص کا کام نہیں۔
- ۱۳- **مُضْطَرِبٌ**: وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسا اختلاف واقع ہو کہ اس میں ترجیح یا تطبیق نہ ہو سکے۔
- ۱۴- **مَقْلُوبٌ**: وہ حدیث ہے جس میں بھول سے متن یا سند کے اندر تقدیم و تاخیر واقع ہوگئی ہو، یعنی لفظ مقدم کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم کیا گیا ہو، یا بھول کر ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی ذکر کیا گیا ہو۔
- ۱۵- **مُصَحَّفٌ**: وہ حدیث ہے جس میں باوجود صورت خطی باقی رہنے کے نقطوں و حرکتوں و سکونوں کے تغیر کی وجہ سے تلفظ میں غلطی واقع ہو جائے۔
- ۱۶- **مُذَرَجٌ**: وہ حدیث ہے جس میں کسی جگہ راوی اپنا کلام درج (داخل) کر دے۔

خبر واحد کی چوتھی تقسیم

خبر واحد سقوط راوی کے اعتبار سے سات قسم پر ہے:

- ۱- **مُتَّصِلٌ** ۲- **مُسْنَدٌ** ۳- **مُنْقَطِعٌ** ۴- **مُعَلَّقٌ** ۵- **مُعْضَلٌ** ۶- **مُرْسَلٌ** ۷- **مُدَلَّسٌ**۔
- ۱- **مُتَّصِلٌ**: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند میں راوی پورے مذکور ہوں۔

۱۔ بعض اوقات مصحف کو محرف بھی کہتے ہیں۔ (مقدمة فتح الملہم، ص: ۱۴۲)

اقسام خبر الواحد باعتبار اتصال الرواة وانقطاعهم

*



- ۲- مُسْنَدٌ: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند رسول خدا ﷺ تک متصل ہو۔
- ۳- مُنْقَطِعٌ: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند متصل نہ ہو، بلکہ کہیں نہ کہیں سے راوی گرا ہوا ہو۔
- ۴- مُعَلَّقٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند کے شروع میں ایک راوی یا ایک سے زائد راوی گرے ہوئے ہوں۔
- ۵- مُعْضَلٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند کے درمیان میں سے کوئی راوی گرا ہوا ہو، یا اس کی سند میں ایک سے زائد راوی پے در پے گرے ہوئے ہوں۔
- ۶- مُرْسَلٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند کے آخر سے کوئی راوی گرا ہوا ہو۔
- ۷- مُدْلَسٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی کی یہ عادت ہو کہ وہ اپنے شیخ یا شیخ کے شیخ کا نام (سند میں) چھپا لیتا ہو۔

خبر واحد کی پانچویں تقسیم

خبر واحد صیغ کے اعتبار سے دو قسم پر ہے: ۱- مُعْنَعٌ ۲- مُسَلْسَلٌ۔

- ۱- مُعْنَعٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند میں لفظ «عَنْ» ہو اور اس کو «عَنْ» بھی کہا جاتا ہے۔
- ۲- مُسَلْسَلٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند میں صیغ اداء یا راویوں کی صفات یا حالات ایک ہی طرح کے ہوں۔

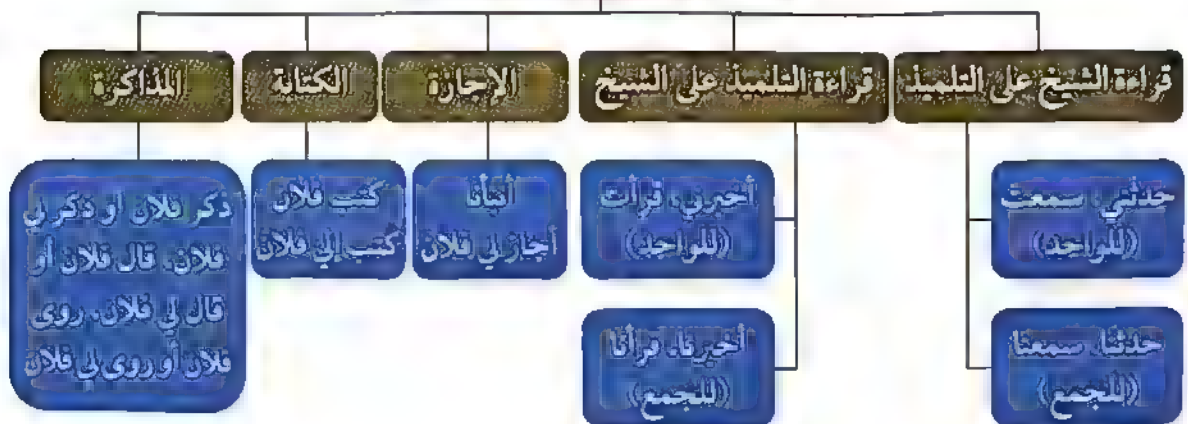
بیان صیغ اداء

محدثین حدیث کو ادا کرتے وقت مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اکثر ایک لفظ استعمال کیا کرتے ہیں: *

- | | | | |
|----------------|----------------|----------------|----------------------|
| ۱- حَدَّثَنِي | ۲- أَخْبَرَنِي | ۳- أَنْبَأَنِي | ۴- حَدَّثَنَا |
| ۵- أَخْبَرَنَا | ۶- أَنْبَأَنَا | ۷- قَرَأْتُ | ۸- قَالَ لِي فَلَانٌ |

الأنواع الخمسة لتحتمل الحديث

*



- ۹- ذَكَرَ لِي فُلَانٌ ۱۰- رَوَى لِي فُلَانٌ ۱۱- كَتَبَ إِلَيَّ فُلَانٌ ۱۲- عَنْ فُلَانٍ
۱۳- قَالَ فُلَانٌ ۱۴- ذَكَرَ فُلَانٌ ۱۵- رَوَى فُلَانٌ ۱۶- كَتَبَ فُلَانٌ

«حَدَّثَنِي» اور «أَخْبَرَنِي» میں فرق:

مقدمین کے نزدیک یہ دونوں لفظ مترادف ہیں۔ اور متاخرین کے نزدیک یہ فرق ہے کہ اگر اُستاذ پڑھے اور شاگرد سنتے رہیں تو شاگرد کے تنہا ہونے کی صورت میں «حَدَّثَنِي» اور بہت ہونے کی صورت میں «حَدَّثْنَا» کہا جاتا ہے، اور اگر شاگرد پڑھے اور اُستاد سنتا رہے تو شاگرد کے اکیلا ہونے کی صورت میں «أَخْبَرَنِي» اور بہت ہونے کی صورت میں «أَخْبَرْنَا» کہا جاتا ہے۔ (عمدة الأصول)

بیان کتب حدیث

کتب حدیث میں مختلف اعتباروں سے مشہور دو تقسیمیں ہیں:

پہلی تقسیم: حدیث کی کتابیں وضع و ترتیب مسائل کے اعتبار سے نو قسم پر ہیں: *

- ۱- جَامِع ۲- سُنَن ۳- مُسْنَد ۴- مُعْجَم ۵- جُزْء ۶- مُفْرَد ۷- غَرِيب ۸- مُسْتَخْرَج ۹- مُسْتَدْرَك

۱- جَامِع: وہ کتاب ہے جس میں تفسیر، عقائد، آداب، احکام، مناقب، سیر، فتن، علاماتِ قیامت وغیرہ ہر قسم

کے مسائل کی احادیث مندرج ہوں، کما قیل:

سیرِ آداب و تفسیر و عقائد فتن احکام و اشراط و مناقب

جیسے: بخاری و ترمذی۔

۲- سُنَن: وہ کتاب ہے جس میں احکام کی احادیث فقہی ابواب کی ترتیب کے موافق بیان ہوں۔ جیسے: سنن ابوداؤد،

اقسام کتب الحدیث من حیث مادتها و ترتیبها *



سنن نسائی، سنن ابن ماجہ۔

۳- مُسْنَدٌ: وہ کتاب ہے جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ترتیبِ رُتبی یا ترتیبِ حروفِ ہجاء یا تقدم و تاخرِ اسلامی کے لحاظ سے احادیث مذکور ہوں۔ جیسے: مسند احمد، مسند دارمی۔

۴- مُعْجَمٌ: وہ کتاب ہے جس کے اندر وضعِ احادیث میں ترتیبِ اساتذہ کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ جیسے: معجم طبرانی۔

۵- جُزْءٌ: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک مسئلہ کی احادیث یکجا جمع ہوں۔ جیسے: جزء القراءة، و جزء رفع الیدین للبخاری رحمہ اللہ، و جزء القراءة للبيهقي رحمہ اللہ۔

۶- مُفْرَدٌ: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک شخص کی کُل مرویات ذکر ہوں۔

۷- غَرِيبٌ: وہ کتاب ہے جس میں ایک محدث کے تفردات جو کسی شیخ سے ہیں، وہ ذکر ہوں۔

(العجالة النافعة، ص: ۱۴، والعرف الشذي)

۸- مُسْتَخْرَجٌ: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی حدیثوں کی زائد سندوں کا استخراج کیا گیا ہو۔ جیسے: مستخرج أبي عوانة۔

۹- مُسْتَدْرَكٌ: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی شرط کے موافق اس کی رہی ہوئی حدیثوں کو پورا کر دیا گیا ہو۔ جیسے: مستدرک حاکم، (الحیطة فی ذکر الصحاح الستة)

دوسری تقسیم: کتب حدیث مقبول و غیر مقبول ہونے کے اعتبار سے پانچ قسم پر ہیں: * پہلی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں صحیح ہیں۔ جیسے: موطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح

أقسام كتب الحديث من حيث القبول والرد خمسة

*

الموضوعات المجردة	الصفات المجردة	المخلوطة	اللسان الغالبة	الصحاح المجردة
الموضوعات لابن الجوزي الموضوعات للشيخ محمد طاهر	بواهر الأصول للحكيم الترمذي مسند القدوس للديلمي	ما جمعت فيه الأحاديث الحسنة والصالحة والمنكرة سنن ابن ماجه، مسند أبي داود الطيالسي، زوائد عبد الله بن أحمد بن حنبل، مسند عبد الرزاق، مسند سعيد بن مسعود، مصنف أبي بكر بن أبي شيبة، مسند أبي يعلى	سنن أبي داود جامع الترمذي سنن النسائي مسند أحمد	صحیح البخاری صحیح مسلم صحیح ابن حبان المختارة للصباء القلبي صحیح ابن خزيمة صحیح ابن السكيت المستقى لابن الجارود

ابن حبان، صحیح حاکم، مختارہ ضیاء مقدسی، صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابی عوانہ، صحیح ابن سکین، منقح ابن جارود۔

دوسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث صحیح و حسن و ضعیف ہر طرح کی ہیں مگر سب قابل احتجاج ہیں، کیوں کہ ان میں جو حدیثیں ضعیف ہیں، وہ بھی حسن کے قریب ہیں۔ جیسے: سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی، مسند احمد۔

تیسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں حسن، صالح، منکر ہر نوع کی حدیثیں ہیں۔ جیسے: سنن ابن ماجہ، مسند طحاوی، زیادات ابن احمد بن حنبل، مسند عبدالرزاق، مسند سعید بن منصور، مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ، مسند ابویعلیٰ موصلی، مسند بزار، مسند ابن جریر، تہذیب ابن جریر، تفسیر ابن جریر، تاریخ ابن مردویہ، تفسیر ابن مردویہ، طبرانی کی معجم کبیر، معجم صغیر، معجم اوسط، سنن دارقطنی، غرائب دارقطنی، حلیہ ابی نعیم، سنن بیہقی، شعب الایمان بیہقی۔

چوتھی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں ضعیف ہیں الا ما شاء اللہ۔ جیسے: نوادر الاصول حکیم ترمذی، تاریخ الخلفاء، تاریخ ابن نجار، مسند الفردوس دیلمی، کتاب الضعفاء عقیلی، کامل ابن عدی، تاریخ خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر۔

پانچویں قسم: وہ کتابیں ہیں جن سے موضوع حدیثیں معلوم ہوتی ہیں۔ جیسے: موضوعات ابن جوزی، موضوعات شیخ محمد طاہر نہردانی وغیرہ۔ (ما یجب حفظہ للناظر للشاہ ولی اللہ الدہلوی ھ)

بیان صحاح ستہ *

صحاح ستہ چھ کتابیں ہیں:

صحیح بخاری صحیح مسلم جامع ترمذی سنن نسائی سنن أبی داود سنن ابن ماجہ اور بعض محدثین نے «ابن ماجہ» کی بجائے «موطا امام مالک» اور بعض نے «مسند دارمی» کو شمار کیا ہے۔ اور ان چھ کتابوں کو «صحاح» کہنا تغلیباً ہے کیوں کہ «صحیح» تو بخاری و مسلم ہی ہیں۔ (کذا فی مقدمة المشكاة والعجالة النافعة)

مراتب صحاح ستہ:

پہلا مرتبہ: بخاری کا ہے، دوسرا: مسلم کا، تیسرا: ابوداؤد کا، چوتھا: نسائی کا، پانچواں: ترمذی کا، چھٹا: ابن ماجہ کا۔

مذاهب اصحاب صحاح ستہ:

امام بخاری رحمہ اللہ مجتہد ہیں (النافع الكبير، كشف الحجاب) یا شافعی (الطبقات الشافعية، ج: ۲، الحطة، ص: ۱۲۱)۔
 امام مسلم رحمہ اللہ شافعی ہیں (الایانع الجنی، ص: ۴۹)۔
 امام ابوداؤد رحمہ اللہ حنبلی ہیں (الحطة، ص: ۱۲۵) یا شافعی (الطبقات الشافعية: ۴۸ / ۶)۔
 امام نسائی رحمہ اللہ شافعی ہیں (الحطة، ص: ۱۲۷)۔
 امام ترمذی رحمہ اللہ وابن ماجہ رحمہ اللہ بھی شافعی ہیں (العرف الشذی)۔



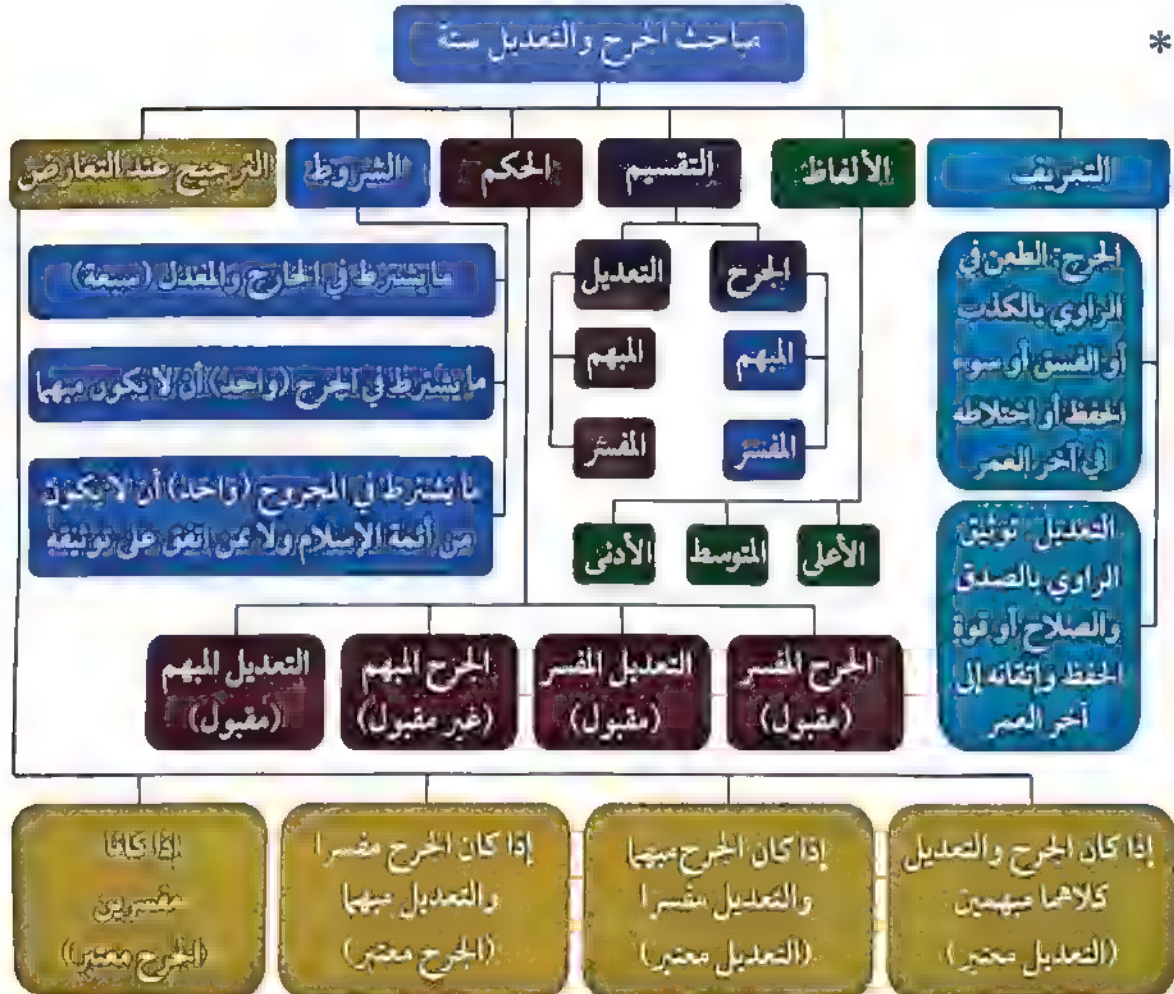
جرح و تعدیل کا بیان *

محدثین جب کسی راوی کی توثیق و تعدیل بیان کرتے ہیں تو کئی طرح کے الفاظ استعمال کیا کرتے ہیں۔ بعض توثیق میں اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔ علیٰ ہذا الفاظ جرح بھی، جرح میں بعض اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔

ذیل میں ان سب الفاظ کو اعلیٰ سے ادنیٰ تک با ترتیب معتبر ذکر کیا جاتا ہے:

الفاظ تعدیل

ثَبَّتْ حُجَّتَهُ، ثَبَّتْ حَافِظَهُ، ثِقَّةٌ مُتَقِنٌ، ثِقَّةٌ ثَبَّتْ، ثِقَّةٌ ثَقَّةٌ، ثِقَّةٌ صَدُوقٌ، لَا بَأْسَ بِهِ، لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ، تَحَلَّلَهُ الصَّدَقُ، جَيِّدُ الْحَدِيثِ، صَالِحُ الْحَدِيثِ، شَيْخٌ وَسَطٌ، شَيْخٌ حَسَنُ الْحَدِيثِ، صَدُوقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، صَوِيلٌ وَغَيْرُهُ.



* الفاظ جرح *

دَجَّالٌ كَذَّابٌ، وَضَاعٌ يَضَعُ الْحَدِيثَ، مُتَّفَقٌ عَلَى تَرْكِهِ، مَثْرُوكٌ، لَيْسَ بِثِقَةٍ، سَكَنُوا عَنْهُ، ذَاهِبُ الْحَدِيثِ، فِيهِ نَظَرٌ، هَالِكٌ، سَاقِطٌ، وَاهٍ بِمَرَّةٍ، لَيْسَ بِثَنِيٍّ، ضَعِيفٌ جِدًّا، ضَعْفُهُ ضَعِيفٌ وَاهٍ، يُضَعَّفُ، فِيهِ ضَعْفٌ، قَدْ ضَعَّفَ، لَيْسَ بِالْقَوِيِّ، لَيْسَ بِحُجَّةٍ، لَيْسَ بِذَاكَ، يُعْرَفُ وَيُنْكَرُ، فِيهِ مَقَالٌ، نُكَلِّمُ فِيهِ، لَيْنٌ، سَيِّءُ الْحِفْظِ، لَا يُجْتَنَّبُ بِهِ، اخْتَلَفَ فِيهِ، صَدُوقٌ لَكِنَّهُ مُبْتَدِعٌ وَغَيْرُهُ.

(دیباچہ میزان الاعتدال)

تقسیم جرح و تعدیل

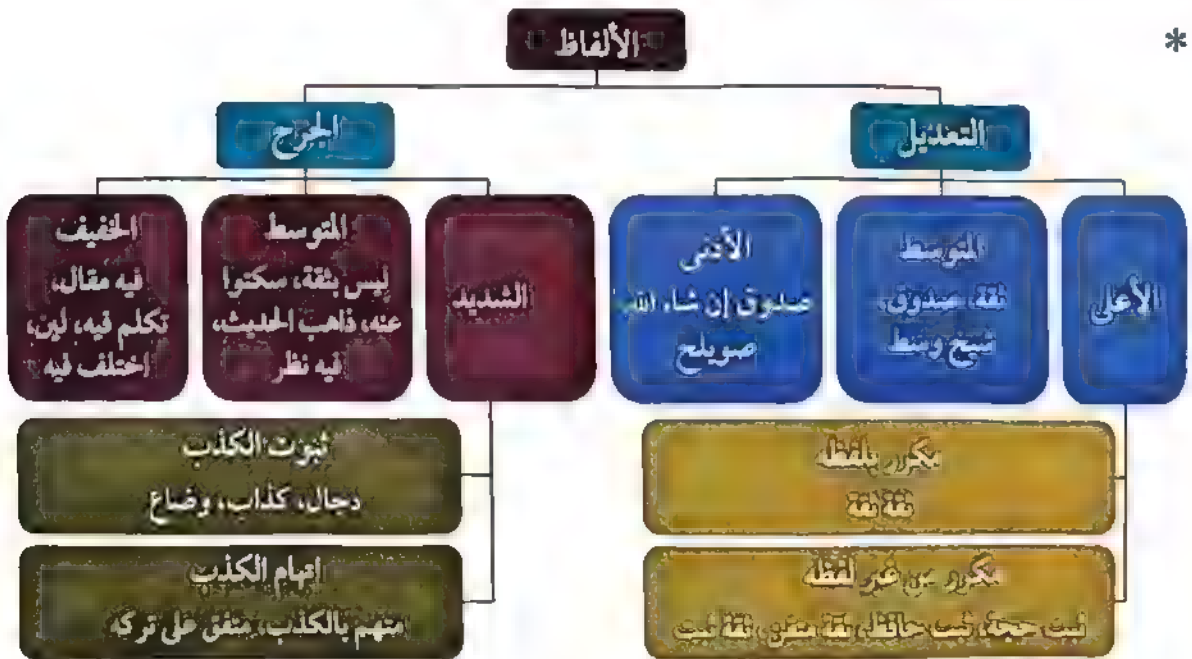
جرح و تعدیل میں سے ہر ایک دو قسم پر ہے: ۱۔ مبہم ۲۔ مفسر۔

۱۔ جرح و تعدیل مبہم: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح و تعدیل کا راوی میں مذکور نہ ہو۔

۲۔ جرح و تعدیل مفسر: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح و تعدیل کا راوی میں مذکور ہو۔

قبولیت و عدم قبولیت جرح و تعدیل

جرح مفسر و تعدیل مفسر دونوں بالاتفاق مقبول ہیں۔ البتہ جرح مبہم و تعدیل مبہم کے مقبول ہونے میں اگرچہ بعض بزرگوں سے اختلاف منقول ہے مگر زیادہ صحیح یہی قول ہے کہ جرح مبہم مطلقاً مقبول نہیں لیکن تعدیل مبہم مقبول ہے، یہی مذہب امام بخاری و امام مسلم و ترمذی و ابوداؤد و نسائی و ابن ماجہ و جمہور محدثین و فقہائے حنفیہ رحمہم علیہم کا ہے۔



شروط قبولیت جرح و تعدیل

جرح مفسر و تعدیل مفسر کے مقبول ہونے کے لیے مشترکہ شروط یہ ہیں کہ جرح کنندہ و تعدیل کنندہ میں مندرجہ ذیل امور پائے جانے ضروری ہیں:

علم، تقویٰ، ورع، صدق، عدم تعصب، معرفت اسباب جرح و تعدیل۔ اور خاص جرح مفسر کے مقبول ہونے کے لیے مزید شرط یہ ہے کہ جرح کنندہ غیر متعصب ہونے کے علاوہ متعین و متشدد بھی نہ ہو۔

بعض اسمائے محدثین جو جرح میں متعصب ہیں: دارقطنی، خطیب بغدادی۔

بعض اسمائے محدثین جو جرح میں متعین ہیں: ابن جوزی، عمر بن بدر موصلی، رضی صنعانی لغوی، جوزقانی مؤلف کتاب الاباطیل، شیخ ابن تیمیہ حرانی، مجد الدین لغوی مؤلف قاموس۔

بعض اسمائے محدثین جو جرح میں متشدد ہیں: ابو حاتم، نسائی، ابن معین، ابن قطان، یحییٰ قطان، ابن حبان۔

جرح و تعدیل میں تعارض

ایک راوی میں جرح و تعدیل کے تعارض کی بظاہر چار صورتیں ہیں:

۱۔ جرح مبہم و تعدیل مبہم ۲۔ جرح مبہم و تعدیل مفسر ۳۔ جرح مفسر و تعدیل مبہم ۴۔ جرح مفسر و تعدیل مفسر۔

پہلی اور دوسری صورت میں جرح غیر معتبر اور تعدیل معتبر ہے۔ تیسری اور چوتھی صورت میں جرح معتبر اور تعدیل غیر معتبر ہے، بشرطے کہ وہ جرح مفسر کسی ایسے شخص سے صادر نہ ہوئی ہو جو جرح کرنے میں متعصب یا متشدد یا متعین شمار کیا گیا ہے۔

فائدہ: امام الامامہ سراج الامامہ الامنا الاعظم حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے متعلق جو بعض کتب مخالفین میں جرح منقول ہے، وہ ہرگز مقبول نہیں۔ اس لیے حضرت امام صاحب رحمہ اللہ کے بارے میں ہر قسم کی تعدیل تو اظہر من الشمس ہے۔

رہی جرح، سو بعض محدثین کی جرح مبہم ہے اور بعض جارحین خود متعصب و متشدد و متعین ہیں اور اُپر مذکور ہوا ہے کہ ایسی جرح بہ مقابلہ تعدیل ہرگز معتبر نہیں ہے۔ (الرفع والتکمیل فی الجرح والتعدیل)

العبد الضعیف

خیر محمد جالندھری

۱۰/ رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ

ضمیمہ

شہ: جن لوگوں کو حنفی مذہب سے عناد ہے، وہ یہ شبہ پیش کیا کرتے ہیں کہ قطب الاقطاب سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے «غنیۃ الطالبین» میں حنفیہ کو فرقہ مضالہ مرجئہ کے اقسام میں شمار کیا ہے۔

جواب: اس کے تفصیلی جواب کے لیے تو رسالہ «الرفع والتکمیل» مؤلفہ حضرت مولانا عبدالحی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کو ص: ۲۵ سے ص: ۲۶ تک ملاحظہ فرمانا کافی ہوگا۔ البتہ اجمالی جواب یہ ہے کہ حضرت شیخ کی مراد فرقہ عثمانیہ ہے جس کا بانی غسان بن ابان کوئی ہے جو اصول میں مرجئہ خیال کا معتقد تھا اور فروع میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اتباع کا ادعا کر کے حنفی کہلاتا تھا، چوں کہ وہ اور اس کے تبعین بوجہ اعتقادِ ارجاء باوجود اہل سنت والجماعت سے خارج ہونے کے پھر بھی اپنا لقب «حنفی» مشہور کیا کرتے تھے، اس لیے حضرت شیخ نے اصولی اختلاف کے بیان میں اس فرقہ مضالہ کا تذکرہ ان کے مشہور لقب سے فرمایا۔ چنانچہ لکھتے ہیں:

وَأَمَّا «الْحَنْفِيَّةُ» فَهَمُ أَصْحَابُ أَبِي حَنِيفَةَ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ
زَعَمُوا أَنَّ الْإِيمَانَ هُوَ الْمَعْرِفَةُ وَالْإِقْرَارُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ.

ورنہ جو لوگ اہل سنت والجماعت میں سے اصول و فروع میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تتبع و مقلد ہیں ان کو حضرت شیخ کیوں کر برا کہہ سکتے ہیں، اس لیے جس اکرام و احترام سے وہ دوسرے ائمہ مجتہدین کا نام ذکر کرتے ہیں اسی اکرام و احترام سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی بھی ذکر فرماتے ہیں، چنانچہ نماز فجر کے وقت میں فرماتے ہیں:

«وَقَالَ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيفَةَ رحمۃ اللہ علیہ: الْإِسْفَارُ أَفْضَلُ».

فقط

احقر

خیر محمد جالندھری عفی عنہ

۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۳ھ

رسالہ اصول حدیث نظم (فارسی)

از حضرت مولانا مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ مؤلف خاتمہ مثنوی معنوی، خلیفہ خاص مجدد الملت حضرت مولانا سید احمد صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

زباں را کنم تازہ از برگ گل	بہ حمد خدا خالق جزو و کل
سرایم سخن را کہ او رہبرست	بہ نام محمد <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کہ پیغمبرست
بہ پشت کنم از دل و جاں شنو	بیان احادیث و اقسام او
وگر قول یا فعل و تقریر ہست	حدیث آں چہ مروی ز پیغمبرست
حدیث ست اشہر اثر بہ شنوی	ہمیں ہر سہ ز اصحاب و از تابعی

اقسام حدیث باعتبار حذف رواۃ

ورا نام مرفوع شد اے سند	روایت اگر تا پیمبر <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> رسد
بود نام موقوف آن را سپس	وگر تا صحابی <small>رضی اللہ عنہ</small> رسائی و بس
بود نام مقطوعش اے متقی	وگر منتہی شد بر تابعی <small>رضی اللہ عنہ</small>
نمائند اطلاق اہل ہنر	بہ موقوف و مقطوع نام اثر
بود نام او متصل بے گماں	کے نیست گر حذف از راویاں
پس از منقطع گفتش نیست بد	چوں از درمیانش کسے حذف شد
معلق بہ خوانش تو اے شاد کام	وگر از مبادی کنی حذف نام
سند مرسل او را بدان و بایست	چو تا تابعی ہست و اصحاب نیست
ولے پے بہ پے معضل ست اے جری	وگر از سند چند راوی بری
شماری ہم آں را بہ شو مطلع	وگر بے توالی رود منقطع

اقسام حدیث باعتبار قوت وضعف

صحیح و حسن یاد داری ضرور	که روشن کند خاطرت را ز نور
اگر راویش عدل و ضابط بود	سند متصل تا پیمبر رود
صحیح به خوانند اصحاب فن	دو قسمش بود هم شنو این سخن
شرطش اگر جمله کامل بود	صحیح لذت شمردن مزد
اگر ضبط او تام نبود و لے	شدش جبر نقصان ز دیگر کے
صحیح لغیرہ نہادند نام	والا حسن هست ذاتی مدام
ضعیف ار شود ضبط او از طریق	حسن آں لغیرہ شود اے شفیق
ضعیف آں کہ راوی بود ست ظن	ندارد شرط صحیح و حسن
ز شرطش شود جمله یا بعض دور	بہ ضبط و عدالت نماید قصور
اگر بدعت و فسق و کذب اندروست	ضعیف این حدیث ار بدانی نکوست
وزو گشت منکر معلل ازو	دگر شاذ اے طالب نیک خو
مخالف ثقہ گر شود باثقات	وراوی ثقہ هست او شاذ ذات
ثقہ راوی ار نیست منکر بود	برو اعتماد تو کمتر بود
وگر هست در راوی اسباب قدح	معلل بہ خوانش مکن چچ مدح
مقابل بہ معروف منکر بود	بداں اصطلاح کہ نافع شود
بہ کذب است گر راویش متہم	ورا زود موضوع دانی علم
چودانستین وضع دشوار هست	مناطش بر کذب راوی شد ست

اقسام حدیث باعتبار دیگر، در رواۃ احادیث

قواعد ضروری دیں را خلاف	روایت بداں گشت متروک صاف
صحیح کہ راویش یک داں غریب	وگر دو عزیزش بداں اے لیب
زیادہ گر از وے ست مشہور داں	بہ بخشد یقین گر تواتر بداں

صحیح و غریب ایں شود جمع گر
اگر ہر دو راوی موافق بود
و لیکن متابع بہ شرطے ہداں
ہمیں شرط در متفق شد عزیز
اگر متفق دو صحابی بود
بہ لفظ و بہ معنی شد ار اتفاق
وگر معنوی شد توافق درو
کند ترمذی ایں حسن را بیاں
نہ راوی بہ کذبے بود متصف
ولے بعض افراد را او حسن

غریب ست در معنی شاذ دگر
متابع بدائش بے ہیج رد
کہ مروی ہم از یک صحابی ہداں
بخاری چو مسلم کہ آورد نیز
بگو شاہد و اعتبار اے سند
ورا ”مثله“ گوید اہل وفاق
در آں ”نحوہ“ بے تردد بگو
سلیم از شذوذ و نکارت شد آں
نہ فرد ست راوی او منکشف
بہ گفت ست واللہ اعلم بہ فن

تعریف صحابی رضی اللہ عنہ و تابعی رحمہ اللہ

بہ ایمان لقائے نبی ہر کہ کرد
اگر دید اصحاب را ہم چنیں

و مردہ بہ ایمان صحابی ست فرد
ورا تابعی گفتہ اہل یقین

بیان اخبار و تحدیث

ز اخبار و تحدیث خواہی نشان
چہ حدثنا و چہ أخبرنا

یکے ہست نزدیک پیشیاں
چہ أنبأنا و چہ نبأنا

ہمہ را یک رشتہ سفتند و بس
کسانے کہ زیشاں مؤخر شدند

نمودند تقریر فرق آں چناں
کہ استاذ خواند بہ تلمیذ گر

چو تلمیذ خواند بہ استاذ خود
چو تلمیذ دین کوس سبقت زدند

گہرا فشاہند بر مردماں
پس آنست تحدیث اے معتبر

بلا ریب انباء و اخبار شد

من منشورات البشري

التفسير والتجويد	الفقه	الصرف
التفسير للبيضاوي	الهداية مع حاشية اللكنوي (٤ مجلدات)	تعليم الصيغة
تفسير الجلالين	شرح الوقاية	تعريب علم الصيغة
الفوائد المكية	كنز الدقائق	تكملة ميزان الصرف
تسهيل البيان في رسم خط القرآن	مختصر القدوري مع التوضيح الضروري	مراح الأرواح
الفوز الكبير	مختصر القدوري مع المختصر الضروري	خاصيات الأبواب
جمال القرآن (عربي)	مختصر القدوري مع الجوهرة النيرة	فصول أكبري
العمية وأصوله	المختصر في الفقه الحنفي	المنطق والفلسفة
صحيح البخاري (٤ مجلدات)	التسهيل الضروري	سلم العلوم مع ضياء النجوم
صحيح مسلم (٣ مجلدات)	منية المصلي	القطبي
جامع الترمذي (٣ مجلدات)	نور الإيضاح	شرح التهذيب مع تحفة شاهجهاني
سنن أبي داود (مجلدين)	أصول الفقه	شرح التهذيب مع تذهيب التهذيب
سنن النسائي (مجلدين)	أصول الشاشي مع أحسن الحواشي	المراقبة مع المرأة
سنن ابن ماجه (مجلدين)	أصول الشاشي مع فصول الحواشي	إساغوجي مع مغني الطلاب
الموطأ للإمام مالك	نور الأنوار مع قمر الأقطار (مجلدين)	تيسير المنطق (عربي)
الموطأ للإمام محمد	الحسامي مع النامي	مبادئ الفلسفة
شرح معاني الآثار	الحسامي مع النظامي	هداية الحكمة
مشكاة المصابيح (مجلدين)	التوضيح والتلويع مع التوشيح	الهدية السعيدية
زجاجة المصابيح (٥ مجلدات)	المجموعة في القواعد الفقهية	الأدب والبلاغة
رياض الصالحين	شرح عقود رسم المفتي	ديوان الحماسة
شرح رياض الصالحين	تسهيل الوصول إلى علم الأصول	ديوان المتنبي
آثار السنن مع التعليق الحسن	المسيرات	المعلقات السبع
مسند الإمام الأعظم	السراجي مع دليل الوزا	المقامات الحزبية
زاد الطالبين	السراجي مع حاشية سيد أصغر حسين	نفحة العرب
الأدب المفرد	السراجي مع شرح الشريفة	مختصر المعاني
الأحاديث المنتخبة	الموارث	دروس البلاغة
تيسير مصطلح الحديث	النحو	تلخيص المفتاح
نزهة النظر في توضيح غيبة الفكر	نحو مير	البلاغة الواضحة
أصول التخريج ودراسات الأسانيد	شرح مائة عامل	متن الكافي
العقائد	هداية النحو	كتب تحت الطباعة
شرح العقائد مع التبراس	كافية	الهداية مع حاشية السنلي
شرح العقائد مع نظم الفرائد	شرح ملا جاي	
شرح العقائد مع عقد الفرائد	النحو الواضح (مجلدين)	
شرح العقيدة الطحاوية	المنهاج في القواعد والإعراب	
	لسان القرآن (٣ مجلدات)	

كتب تحت الطباعة

مطبوعات البشیری

سچا کرام الدین شاہ	
حیات و صحابہ رضی اللہ عنہم	کرامات صحابہ رضی اللہ عنہم
ظلمات و روشنیاں رضی اللہ عنہم	سوانح اہل بیت رضی اللہ عنہم
صحابیات رضی اللہ عنہن	
بیر صحابیات	رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادیاں
نگہ بیاں	امت مسلمہ کی انیمیٹیشن
نہ	
بہشتی زہر دہلی (مکمل)	دلیل الخیرت فی دس بحر ارات
	دعوت اور عبادت کے احکام
معاشرت	
حقوق والدین	اکرام المسلمین مع حقوق انبیاء و مرسلین
معاذی مصلحت	توقیر الکلی
اصلاح انشاء	حقوق المسلمین
پردہ کے شرعی احکام	آداب سبیت
	کسب طلال و اداعہ حقوق
مستون علاج	
الکھار (جدید علاج بھننے سے اضافہ مفید)	تھور و کھار
دعوت تبلیغ	
اصول دعوت اسلام	مکتبہ صحابہ و اہل بیت
تبلیغی تقریریں	قرآن آپ سے کیا کہتا ہے؟
	غنائک تبلیغ
اصلاحی کتب	
آداب معاشرت	جرم و سکر و آداب سکرگینی
تعلیم الدین	ترقی
تبلیغ دین نام فرائض	انکسار فی اسلام
رسول اللہ ﷺ کی شخصیت	انکسار و انکسار
خیلے اور حقائق	آداب المسلمین
روایت و آداب	حیات المسلمین
مکرم ہستی	مرحبا بطلب العلم
زندگی سے بڑھ کر کیوں؟	مجموعہ صحابہ و اہل بیت
موت کی یاد	علامت قیامت
سال بھر کے مستون اعمال	طبایع الاحکام
انجیل و انجیل	اسلامی سیاست مع حکم
کامیابی	ایک سلطان کی طرح زندگی گزارو
تعلیم و تہذیب	مرنے کے بعد کیا ہوگا؟
اصلاح انقلاب امت	اداسی کا جواب مع اداسی کی تہذیب مع اداسی کے احکامات کا حکم

جس کتاب کے ساتھ ☆ کی علامت ہے اس کا جیسی ساڑھی دستیاب ہے۔

اردو فارسی مطبوعات درسی نظامی	
نصاب نوی شرح جنگ ترمذی	چند سارہ
سبب الفطرت	بہشتی زہر (مکمل)
سبب الاصول	حیات المسلمین
فرمانیکہ	آداب معاشرت
آسان منطق	تعلیم الدین
علم المعرفت (اولین تا آخرین)	لہان القرآن (اول دوم ہرم)
عربی معارف و لغت	مکمل لہان القرآن (اول دوم ہرم)
مدال القرآن	خیر الاصول
توضیح	آسان اصول
عزیز و معتب	تیسرے منطق
آسان کو (اول دوم)	فصل الیوم
تعلیم اسلام	پارہ اول
عربی زبان کا آسان قاعدہ	علم الخ
ہام حق	جوان علم

دیگر اردو مطبوعات

نہار	
آسان نہار	مستون نہار کی چالیس حدیثیں
نہار دہلی	نہار دہلی
نہار میمنت کے مطابق ہے	آپ نہار
	ایلی لہاری درست کیجئے
	رسول اکرم ﷺ کا طریقہ نہار
علم حدیث	
لام الہی علم حدیث	لام علم حدیث
حدیث رسول ﷺ کا قرآنی معیار	ماہیت
حدیث	
ترویج اللہ	تختی حدیث
مصرات کی باتیں	جہاد حدیث
تجوید	
تجوید و تہجد	تجوید و تہجد
سیرت رسول اللہ ﷺ	
اچھی بات ﷺ	سیرت رسول ﷺ
چالیس احادیث	غلیات حدیث
سیرت سیدنا محمد ﷺ کا قیام بھٹین	رسول اللہ ﷺ کے کتب و احادیث
چ و غمرہ	
غنائک چ	چ کا طریقہ قدم بہ قدم
کتاب چ	مکمل کھار
	سبب و مصلحت چ و غمرہ
عقائد	
تعلیم عقائد	عقائد عالم
اسلام و مصلحت	تعلیمات اسلام
غنائک	
غنائک اہل (اول دوم)	غنائک قرآن
غنائک مہکات	غنائک ذکر
غنائک علم	غنائک درویش
غنائک منتظر	غنائک چہرہ
غنائک مہکات	غنائک اہل
غنائک تہذیب و تہذیب	پارہ مصلحت کے غنائک و احکام



021-35121955-7, 0321-2196170, 0334-2212230, 0346-2190910
www.albushra.org.pk info@albushra.org.pk